# ہماری نماز اہل یورپ کی نظر میں

(از محمدی دہلوی)

یورپ جس کو اپنی تہذیب و تمدن پر ناز ہے مذہبی نقطۂ نظر سے الحاد و زندقہ کا عظیم الشان مرکز ہے آج ہم دنیا میں جس قدر الحاد پرستی دیکھ رہے ہیں یورپ ان کا اولین سرچشمہ ہے لیکن قدرت کی اعجاز آفرینیاں دیکھو کہ اس الحاد آباد یورپ میں ایسی صداقت شعار ہستیاں بھی ہیں جو اپنی کامل طاقت کے ساتھ حق و صداقت کی حمایت میں مشغول ہیں ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ موجودہ آزاد خیالی کے سیلاب کو جلد از جلد ختم کر دینے کیلئے مضطرب و بیقرار ہیں ہماری مراد ان علمائے مغرب سے ہے جو باوجود کافی آزاد خیال ہونیکے مذہب کی ضرورت و عظمت کے قائل ہیں جن کا مذہب خود پرستی نہیں بلکہ خدا پرستی ہے انہی راستباز روحوں میں سے بعض نے اسلامی نماز کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے ہم موجودہ حالت میں جبکہ الحاد کی آندھیاں زوروں پر ہیں ایمان کی شمع جھلملا رہی ہے مسلمانوں کیلئے ان خیالات کو باعث عبرت سمجھکر نقل کرتے ہیں۔

معزز فلاسفر ریورن لیبان فضائل نماز پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں میں نے کئی مرتبہ مسیحی و اسرائیلی و اسلامی نماز کا موازنہ کیا تو ثابت ہوا کہ آخر الذکر عبادت افضل ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسلامی نماز بہت سی عبادتوں کا مجموعہ ہے میں اکثر ایام جمعہ کے دن اسکندریہ کی جامع مسجد میں اسلامی نماز کی شان دیکھنے جاتا تھا میں نے جب خطیب کے پرجوش خطبے صفوں کی ترتیب اور رکوع و سجود کے اہتمام پر غور کیا تو میرے قلب پر عجیب و غریب اثر پیدا ہوا جو نا قابل بیان ہے میں سمجھتا تھا کہ اسلام مجھے آواز دے رہا ہے اور اس کی عبادت کا پرکیف اثر میری روح پر قبضہ کر رہا ہے۔

روما کا مشہور پادری سینٹ ہیلر اپنی کتاب الدعا (دی پرے) میں لکھتا ہے کہ میں نے جہاں جہاں اسلامی ممالک کا سفر کیا وہاں کی عبادت گاہوں کو ضرور دیکھا اس سلسلہ میں اسلامی نماز پر بھی غور کرنیکا موقعہ ملا میرے نزدیک یہ ایک افضل ترین عبادت ہے جب ایک خدا کا پجاری اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر اس کی خوشنودی چاہتا ہے اور اس کی حمد و ثنا کا گیت گاتا ہے تو روح وجد میں آجاتی ہے اسوقت یقیناً وہ اپنے خدا سے قریب تر ہو جاتا ہے تا آنکہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اس کے حضور میں سربسجود نظر آتا ہے اس کا آخری نتیجہ جسم و روح کی طہارت اور قلب کی پاکیزگی ہے مزید برآں اس عبادت میں ورزشی پہلو بھی نمایاں ہے جس کا تعلق جسم کی تقویت سے ہے میں نے دیکھا کہ نماز گذار سست و کاہل نہیں ہوتے بالخصوص صبح کی بیداری عجیب اثر رکھتی ہے۔

مذہبی رہنما ریورن جیمس مولر تحریر فرماتے ہیں کہ تعصب سے کام لینا آسان ہے لیکن سچ بولنا دشوار ہے اس وقت میں دشوار ہی منزل کو اختیار کرتا ہوں میں نے بارہا اپنے محمدی احباب سے گفتگو کی ایران کے عقائد کی تحقیقات میں مشغول رہا ہوں تیرہ صدیاں گذرنے کے بعد بھی وہ اپنے پیغمبر صلعم کے اطاعت گذار ہیں اور ان کی ہر شے کو محبوب رکھتے ہیں مسیحی دنیا کیلئے اس صحبت میں ایک خاص سبق ہے۔

(باقی آئندہ)